12311 ـ دعاء قنوت كى جگہ اور اس ميں ہاتھ اٹھانے كا طريقہ

سوال

كيا دعاء قنوت سورۃ الفاتحہ اور اس كے بعد سورۃ پڑھنے كے بعد كى جائے گى، يا كہ اس كى جگہ ركوع كے بعد ہے؟ اور كيا دعاء قنوت ہاتھ اٹھا كر كى جائيگى يا ہاتھ باندھ كر ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

دعاء قنوت ركوع سے پہلے يا ركوع كے بعد كا مسئلہ:

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

اكثر احاديث اورجس پر اكثر اہل علم ہيں كہ دعاء قنوت ركوع كے بعد ہے، اور اگر وہ ركوع سے پہلے بھى كر لے تو اس ميں كوئى حرج نہيں، اسے اختيار ہے كہ وہ قرآت مكمل كرنے كے بعد ركوع كرے اور ركوع سے اٹھ كر سمع اللہ لمن حمدہ كہہ كر دعاء قنوت پڑھ لے، جيسا كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے اكثر روايت مروى ہيں، اوراكثر اہل علم بھى اسى پر ہيں، يا پھر وہ قرآت مكمل كرنے كے بعد دعاء قنوت كر لے، اور پھر تكبيركہہ كر ركوع كرے، اور يہ سب سنت ميں وارد ہے"

ديكھيں: الشرح الممتع لابن عثيمين (4 / 65).

اور ہاتھ اٹھانے كا طريقہ اور وصف كچھ اس طرح ہے:

علماء رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں: اپنے سينہ تك ہاتھ بلند كرے اور بہت زيادہ اونچے نہ كرے، اور ہاتھوں كو پھيلائے اور اس كى ہتھيلياں آسمان كى طرف ہونى چاہيں، اور اہل علم كى كلام سے ظاہر يہى ہوتا ہے كہ وہ اپنے ہاتھ مل كر ركھے، جيسے ان لوگوں كا حال ہوتا ہو جو كوئى چيز مانگتے ہوں، اور دونوں ہاتھ كو ايك دوسرے سے دور اور كھول كر ركھنے كے متعلق تو ميرے علم كے مطابق سنت ميں كوئى دليل نہيں، اور نہ ہى اہل علم كى كلام سے ثابت ہے.

ديكھيں: الشرح الممتع لابن عثيمين (4 / 25).

والله اعلم .